پڑھائی کہ بینائی بہت کمزور ہو چکی تھی۔ کتاب آنکھ کے ساتھ لگا کر پڑھایا کرتے تھے ـــــ میرے خیال میں مولانا اثر افغانی کو مغالطہ ہوا ہے۔ اگر مزید تحقیق کے بعد اس تصحیح کو شائع فرما دیں تو بہتر ہے کہ یہ باتیں بعد میں ریکارڈ بن جاتی ہیں۔

مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی۔ اٹک شہر

مخدوم شرف الدین منیری اور ایک دعا | الحق ماہ ستمبر ۱۹۸۲ء میں ایک مضمون بعنوان "معدن المعانی کی تاریخی اور دینی اہمیت" پروفیسر محمد اسلم لاہور کا نظر سے گذرا۔ اس مضمون کو پڑھ کر وہ زمانہ یاد آ گیا جب میں غالباً تیسری یا چوتھی جماعت کا طالب علم تھا میں وسط ہند کی ایک ریاست جاؤرہ کا رہنے والا ہوں وہ ایک مسلم ریاست تھی اور وہاں کے لوگوں پر دنیوی اور دینی علوم کی چھاپ تھی، ہمارے ایک ماسٹر مولوی محمد اکبر صاحب ہوتے تھے جو ہم سے مندرجہ ذیل دعا روزانہ تختی پر لکھوایا کرتے تھے

"برادرم شمس الدین وزین الدین از جانب شاہ شرف الدین یحیٰی منیری کہ اگر کسے تا چہل روز بلا ناغہ ایں دعا را نویسد بمراد خود برسد وگرنہ رسد فردائے قیامت دامنگیر حال من باشد۔ اے اشرف زمانہ زمانہ مدد نما۔ دریائے بستہ را بکلید کرم کشاد۔"

اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس دعا کا مخدوم شرف الدین بن شیخ یحیٰی منیری سے کیا تعلق ہے۔ اور کیا یہ دعا مخدوم صاحب ہی کی ہے۔

احمد سعید خان۔ چیف آفیسر میونسپلٹی ڈھاڈر
بلوچستان

تاثرات | گذشتہ دنوں الحق کا ایک شمارہ پڑھنے کا موقعہ ملا۔ روشنیہ فرقہ کے متعلق ایک تعریفی مضمون آپ کے موقر مجلہ میں پڑھ کر دنگ رہ گیا۔ باقی مضامین اچھے تحقیقی اور محنت سے لکھے ہوئے پائے، ایک اچھے رسالے سے ہم بڑی دیر تک بے خبر رہے۔ حضرت شیخ الحدیث محترم (خدا انہیں سلامت رکھے۔) کے زیر سایہ اور ان کی شفقتوں اور فیوض سے آپ نے جو روشنی حاصل کی ہے اسے زیادہ وسیع حلقہ میں پھیلانے کی ضرورت ہے۔

چوہدری الطاف حسین جہلم ممبر وفاقی مجلس شوریٰ